جاوید احمد غامدی

O

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

اب جفا ہی وفا نہ ہو جائے — یہ بھی اُن کی ادا نہ ہو جائے
رنج دیتے ہو، یہ بھی سوچا ہے — رنج راحت فزا نہ ہو جائے
بے کسی آہ تک تو آ پہنچی — اب یہ حرف دعا نہ ہو جائے
رہنماؤں کا ذکر کیا کیجیے — ہم سے کچھ نا سزا نہ ہو جائے
دیپ پھر جل اُٹھیں امیدوں کے — پھر وہ نغمہ سرا نہ ہو جائے
پھر وہی التجا کہ غیر نہ ہو — پھر وہی ماجرا نہ ہو جائے
وہ خدا ہے، اُسی کو شایاں ہے — کبر تیری ردا نہ ہو جائے
بیچ منجدھار جس نے چھوڑا تھا — پھر وہی نا خدا نہ ہو جائے
ہجر میں بھی سوال مشکل تھا — اب یہ مشکل سوا نہ ہو جائے
رشتہ ہائے دماغ بے حاصل — دل اگر آشنا نہ ہو جائے
کیا مزہ درد مند ہونے میں — درد اگر لا دوا نہ ہو جائے
عقل ہی رہبری کرے، لیکن — عقل زنجیر پا نہ ہو جائے

یہ مرا حرف آرزو بھی کہیں
نقش بند ہوا نہ ہو جائے

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com